اداریہ

(پنڈت نہرو اور سائنس)

پنڈت جواہر لال نہرو سائنسی مزاج کے انسان تھے۔ انہوں نے اپنی بی ایس سی کی تعلیم کیمبرج یونیورسٹی انگلینڈ سے 1909 میں مکمل کی۔ بی ایس سی میں ان کے مخصوص مضامین جیولوجی، کیمسٹری اور بوٹنی تھے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ان کو سائنس میں کس قدر دلچسپی اور لگاؤ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کو سائنس میں دلچسپی بھی تھی، یہ بات بھی چھپی نہیں تھی جبکہ نہرو جی نے وکالت بھی پڑھی تھی اور ایک وکیل کی حیثیت سے کام بھی کیا تھا۔ اسی دوران آزادی سے پہلے 1947 میں برطانوی حکومت کے خلاف کئی بار جیل بھی گئے۔ اس وقت سے ہی ان کے دماغ میں سیاسی اور سماجی خیالات گھر کر گئے اور وہ یہ بات بھی جانتے تھے کہ قوم اور سماج کی ترقی کے لئے سائنسی تعلیم ایک بہت اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو ویسے بھی برطانوی فلاسفروں اور سائنسدانوں جیسے برٹرانڈ رسیل (Bertrand Russel) جوزف نیدھام (Joseph Needham) جولین ہکسلیے (Julian Huxley) اور ہالڈین (Halden) اپنے زمانے کے جانے مانے سائنسداں اور تھنکر تھے۔ وہ ان سب کے بارے میں کافی پڑھ چکے تھے اور جب 15/ اگست 1947 کو جب ہمارا ملک آزاد ہوا تو اس کے بعد نہرو جی کو اپنی سائنسی سوچ اور خیالات کا بھرپور استعمال کرنے کا موقع ملا اور انہوں نے ہندوستان میں سائنسی انقلاب (Scientific Revolution) کے نئے دور کا آغاز کیا اور ایک جدید سائنسی معلوماتی منصوبہ کی شروعات کی بنیاد رکھ دی۔ اسی کو ہم نہرو جی کا سائنسی مزاج کہتے ہیں۔ نہرو جی کا سب سے پہلا کام تھا سی ایس آئی آر (Council of Scientific & Industrial Research) ادارے کی دیکھ ریکھ اپنے ہاتھوں میں لینا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ سی ایس آئی آر سوسائٹی کے لگاتار 17 سال صدر رہے۔ انہوں نے ہومی بھابھا جو اس وقت کے بہت بڑے سائنسداں تھے، ان کو جوہری توانائی کی ساری ذمہ داری سونپ دی اور ہومی بھابھا کی دیکھ ریکھ میں ہندوستان کا سب سے پہلا ایٹمی تابکاری ری ایکٹر (Atomic Reactor) کی بنیاد 1957 میں ٹرامبے میں کامیابی کے ساتھ رکھی گئی۔ پنڈت جواہر لال نہرو 1947 میں منعقدہ پہلی سائنس کانگریس کے صدر بھی بنائے گئے جو کہ نئی دہلی میں ہی منعقد کی گئی تھی۔ ہندوستان میں آج بھی جب سائنس کا ذکر ہوتا ہے تو نہرو جی کو ضرور یاد کیا جاتا ہے اور ہم سب ہندوستانی نہرو جی کی سائنسی سوچ اور مزاج کے ہمیشہ شکر گزار رہیں گے اور ہماری سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی میں پنڈت نہرو کا ایک اہم کردار رہے گا کیونکہ نہرو جی کی بدولت ہی ہندوستان آج سائنس اور ٹیکنالوجی کی دنیا میں اپنی الگ پہچان بنانے کے قابل ہو گیا ہے۔

-مدیر سائنس کی دنیا